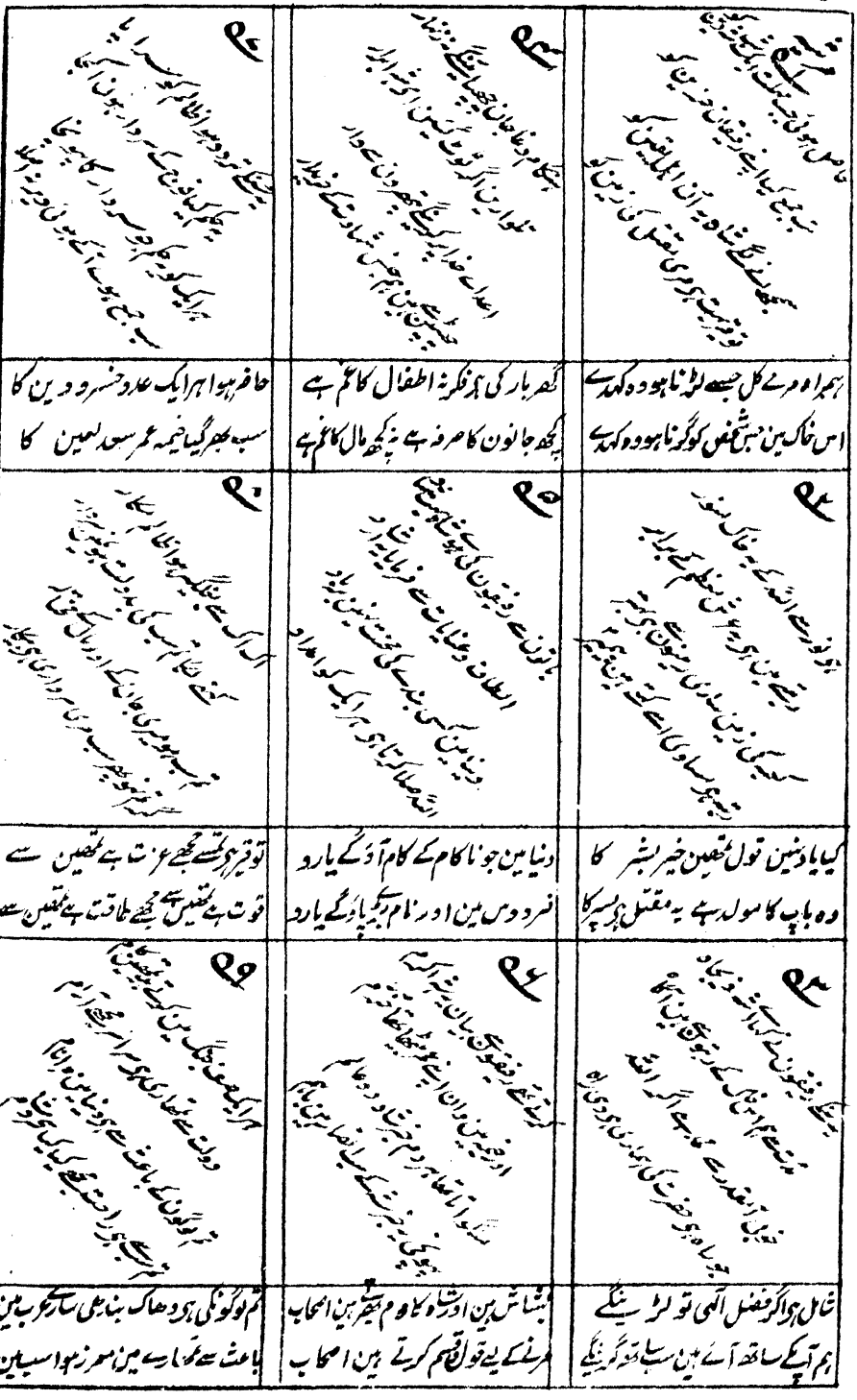

[illegible]

ہمراہ مرے کل جسے لڑنا ہو وہ کہدے
اس خاک مین جس شخص کو گرنا ہو وہ کہدے

[illegible]

گھر بار کی ہے فکر نہ اطفال کا غم ہے
کچھ جانون کا صرفہ ہے نہ کچھ مال کا غم ہے

[illegible]

حاضر ہوا ہر ایک عدو خسرو دین کا
سب بھر گیا خیمہ عمر سعد لعین کا

[illegible]

کیا یاد نہین قول تمھین خیر بشر کا
وہ باپ کا مولد ہے یہ مقتل ہے پسر کا

[illegible]

دنیا مین جو ناکام کے کام آؤ گے یارو
فردوس مین اور نام بڑے پاؤ گے یارو

[illegible]

توقیر ہے تمسے مجھے عزت ہے تمھین سے
قوت ہے تمھین سے مجھے طاقت ہے تمھین سے

[illegible]

شامل ہے اگر فضل الٰہی تو لڑینگے
ہم آپکے ساتھ آئے ہین سب ساتھ گرینگے

[illegible]

بشاش ہین اور شاہ کا دم بھرتے ہین اصحاب
مرنے کے لیے قول و قسم کرتے ہین اصحاب

[illegible]

تم لوگونکی ہے دھاک بندھی سارے عرب مین
باعث سے تمھارے مین معزز ہوا سب مین

www.emarsiya.com

لازم ہے مجھے ہو سون جو مین ہاتھ تمہارے
ہم ساتھ ظفر کے ہو ظفر ساتھ تمہارے

ہم جانتے ہین صاحب شمشیر مین یہ سب
انسان کی صورت ہین مگر شیر مین یہ سب

تو سمجھا ہی بند آب ہی سلطان زمین پر
وہ چاہین تو کوثر ابھی آتا ہے زمین پر

شکر تو بہت کم پسر فاطمہ کا ہے
معلوم نہین پر مجھے کیون خوف سوا ہے

بالفرض لڑے ہم جو امام دو جہان سے
تو یہ تو سمجھ بحر نے لادینگے کہان سے

آگاہ نہین اس سے تو واقف نہین اس سے
کچھ خبط ہوا ہی ہمین لڑواتا ہے کس سے

پھر ہوگی شہادت نہ شہ جن و بشر کی
بس حشر ہوا تیغ اگر کھینچی کمر کی

آجائے اگر یہ دل سلطان امم مین
یہ آتش خندان ہی گلزار ارم مین

خون شہ دین ظلم ہے تیرے جو بہیگا
محبوب خدا کیا تجھے محشر مین کہیگا

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

میدان قیامت مین قدم دھرنا ہی اک دن
تجکو نہین مرنا تو [illegible] اک دن

۲۰

[illegible]

ہان عاشق جرار ہین جانباز کے قائل
ہم سحر کے قائل ہین نہ اعجاز کے قائل

۲۱

[illegible]

دشمن کی حقیقت نہین جانباز سمجھتے
حیرت سے ہو تم سحر کو اعجاز سمجھتے

۲۲

[illegible]

معلوم نہین ہی کہ ڈرے جاتے ہو کیون تم
بے مارے ہوے آج مرے جاتے ہو کیون تم

۲۳

[illegible]

کچھ انکو سزا دی نہ علی نے نہ نبی نے
دیکھا نہ اثر سحر و کرامت کا کسی نے

۲۴

[illegible]

جو دشمن سادات ہی بیشک وہ لعین ہی
فرق انکی سیادت مین کسی طور نہین ہی

۲۵

[illegible]

آرام اسے مار کے دم بھر نہ ملیگا
پیاسے کو کیا قتل تو کوثر نہ ملیگا

۲۶

[illegible]

کیا اسکا سبب ہی وہ بہادر نہین آیا
ہم سب تو یہان آئے ہین اک حر نہین آیا

۲۷

[illegible]

کیا کل کی لڑائی کی نہین اسکو خبر ہے
بلوا اسے گر شاہ پہ منظور ظفر ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

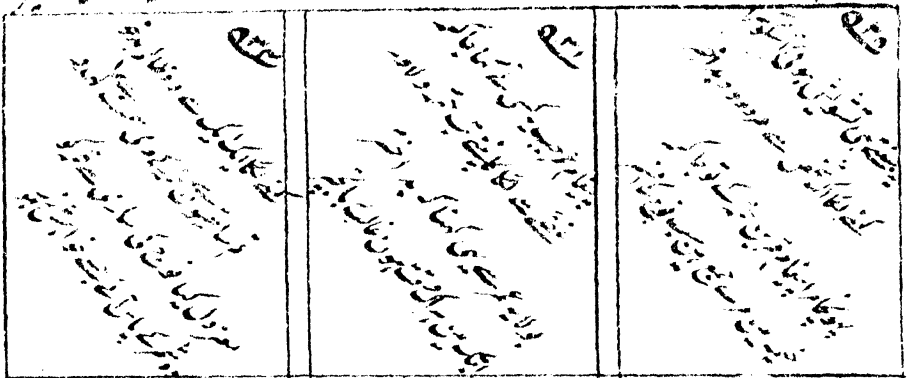

منظور ہو کل تن سے سر شاہ اتر جائے
جلد آ مرے نزدیک کہ اک بات ٹھہر جائے

[illegible]

کیا میرے ارادے کی نہین تجکو خبر ہے
گھبراتا ہے کسواسطے نزدیک سحر ہے

[illegible]

کل دولت و زر شمر کے ہاتھون سے بٹیگا
ہر ایک سے پہلے سر حر رن مین کٹیگا

[illegible]

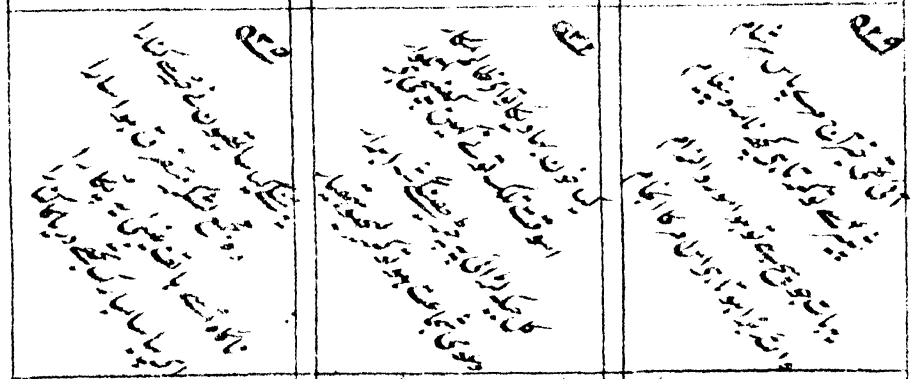

پر مجکو یقین ہے یہ تو اصلا نہ کریگا
کیا پاس تو حاکم کے نمک کا نہ کریگا

[illegible]

اب مجکو سروکار نہین اور کسی سے
منظور یہی ہے کہ لڑون پہلے تجھی سے

[illegible]

کیا خوب ہوا ساتھ چھٹا اہل جفا کا
ای حر ترے اب ساتھ ہوا فضل خدا کا

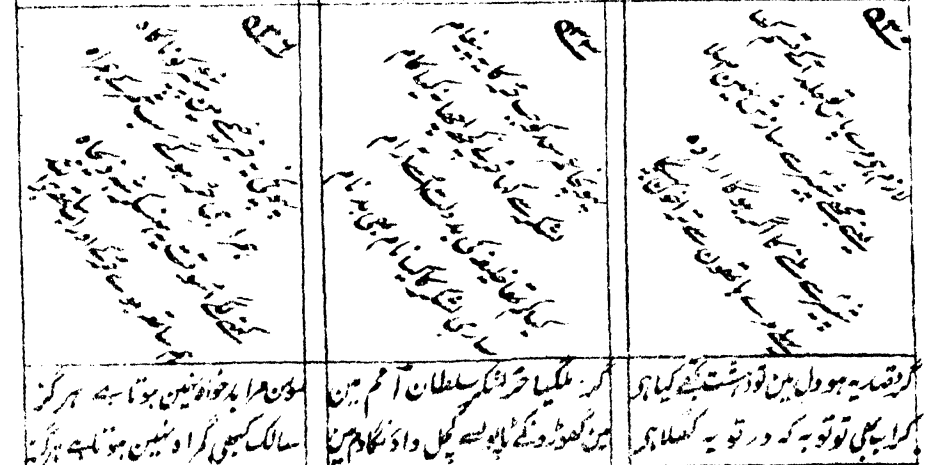

[illegible]

گر قصد یہ ہو دل مین تو دہشت تجھے کیا ہے
گر اب بھی تو توبہ کہ در توبہ کھلا ہے

[illegible]

گر ملگیا حر لشکر سلطان امم مین
مین گھوڑونکے ٹاپون سے کچل دا ونگا دم مین

[illegible]

مومن مرا بدخواہ نہین ہوتا ہے ہرگز
سالک کبھی گمراہ نہین ہوتا ہے ہرگز

www.emarsiya.com

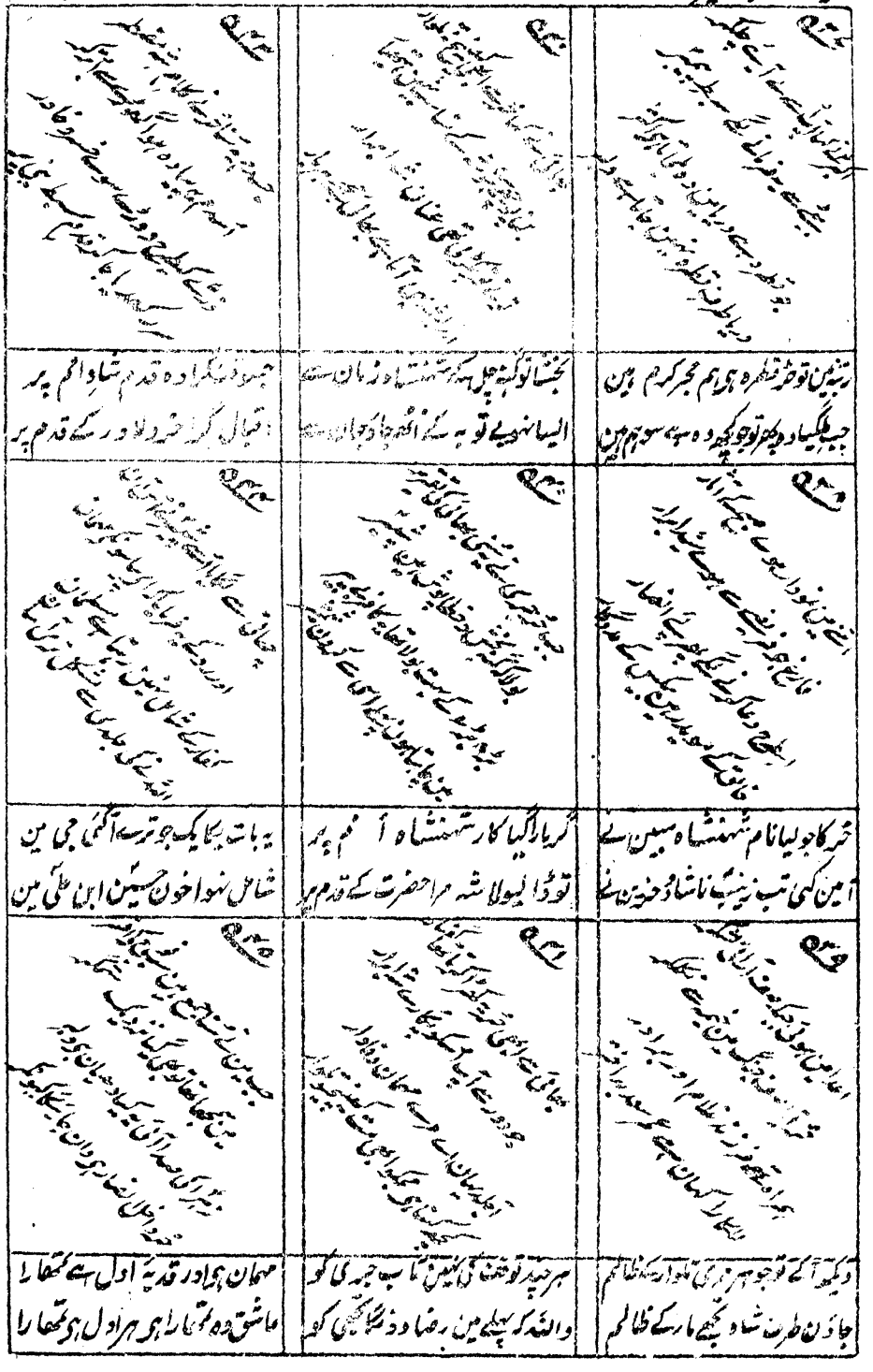

[illegible]

رتبہ میں تو حر قطرہ ہی ہم بحر کرم ہیں
جب ملگیا وہ پھر تو جو کچھ وہ ہے سو ہم ہیں

[illegible]

بخشا تو گنہ چل کے شہنشاہ زماں سے
ایسا نہ ہو بے توبہ کے اٹھ جاؤ جہاں سے

[illegible]

جس وقت گرا وہ قدم شاہ امم پر
اقبال گرا خرد لاور کے قدم پر

[illegible]

حر کا جو لیا نام شہنشاہ مبیں نے
آمین کہی تب زینب ناشاد حزیں نے

[illegible]

گر یار گیا کار شہنشاہ امم پر
تو ڈالیو لاشہ مرا حضرت کے قدم پر

[illegible]

یہ بات یکایک جو ترے آگئی جی میں
شامل نہوا خون حسین ابن علی میں

[illegible]

دیکھ آکے تو جو ہر مری تلوار کے ظالم
جاؤں طرف شاہ تجھے مار کے ظالم

[illegible]

ہر چند توقف کی نہیں تاب جری کو
واللہ کہ پہلے میں رضا دونگا تجھی کو

[illegible]

مہمان ہی اور قدیہ اول ہے تمھارا
عاشق وہ تمھارا ہی ہر اول ہی تمھارا

www.emarsiya.com

[illegible]

کسطور تو رہتا سپہ اہل جفا مین
داخل تجھے خالق نے کیا ہی شہدا مین

[illegible]

گر قتل ہوا مین تو یہ سوچ ای شہ دین ہی
منھ ڈھانپنے کو لاش پہ یان کوئی نہین ہی

[illegible]

ممنون بہت تیری مین آوارہ وطن ہون
اب فاطمہ مادر ہی تری اور مین بہن ہون

[illegible]

بہتیرا ہی کہتا رہا حضرت کی طرف چل
دوزخ سے نکل روضہ جنت کی طرف چل

[illegible]

منھ کھولے ہی مشرک کے لیے نار جہنم
جنت مین نہ داخل ہو سزاوار جہنم

[illegible]

تھامے ہی ترے ہاتھ کو فرزند ید اللہ
بھائی تجھے کہتا ہی یہ ابن اسد اللہ

[illegible]

اس فوج مین گر تو ہی نہ ہاتھ آئیگی عزت
چل شاہ کے لشکر مین وہان پائیگی جنت

[illegible]

مت تم کہو بھائی ہی یقینی مرا بھائی
تم بھائی ہو مانجائے یہ دینی مرا بھائی

[illegible]

تم عرض کرو شاہ رضا دین مجھے رن کی
فرصت نہین اب اس سی سوا حرف و سخن کی

www.emarsiya.com

[illegible]

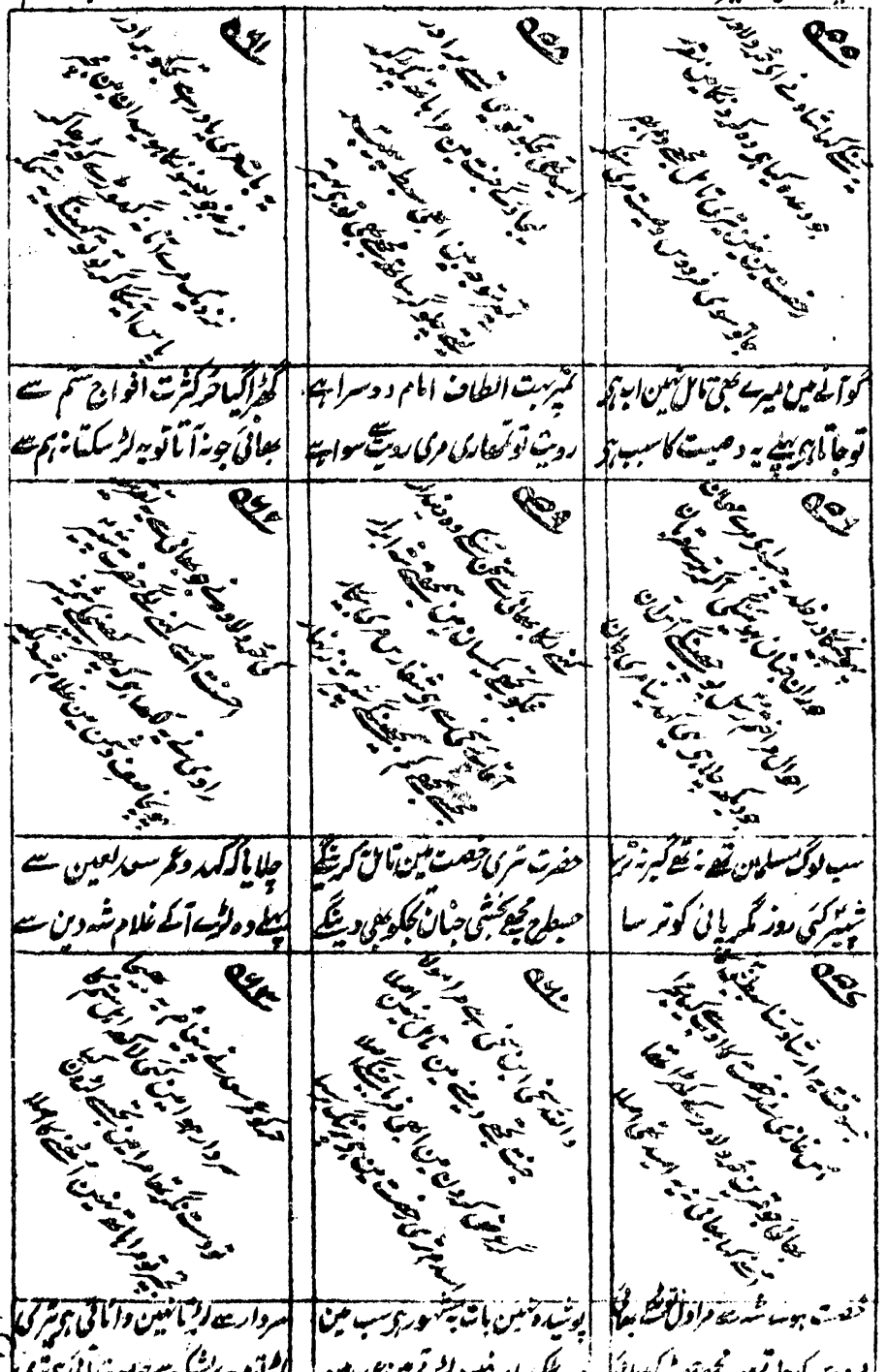

گو آنے میں میرے بھی تامل نہیں اب ہے
تو جاتا ہے پہلے یہ وصیت کا سبب ہے

[illegible]

تم پر بہت الطاف امام دوسرا ہے
رویت تو تمھاری مری رویت سے سوا ہے

[illegible]

گھبرا گیا حر کثرت افواج ستم سے
بھائی جو نہ آتا تو یہ لڑ سکتا نہ ہم سے

[illegible]

سب لوگ مسلمان تھے نہ تھے گبر نہ ترسا
شبیر کئی روز مگر پانی کو ترسا

[illegible]

حضرت تری رخصت میں تامل نہ کرینگے
جسطرح مجھے بخشی جنان تجکو بھی دینگے

[illegible]

چلایا کہ کہدو عمر سعد لعین سے
پہلے وہ لڑے آکے غلام شہ دین سے

[illegible]

رخصت ہوئے شہ سے مرا دل تو ملے بھائی
فردوس کو جاتے ہو مجھے چھوڑ کے بھائی

[illegible]

پوشیدہ نہیں بات یہ مشہور ہے سب میں
دو ملکے بہادر نہیں لڑتے ہیں عرب میں

[illegible]

سردار سے لڑتا نہیں دانائی ہے تیری
لڑ تو مرے لشکر سے جو موت آئی ہے تیری

www.emarsiya.com

[illegible]

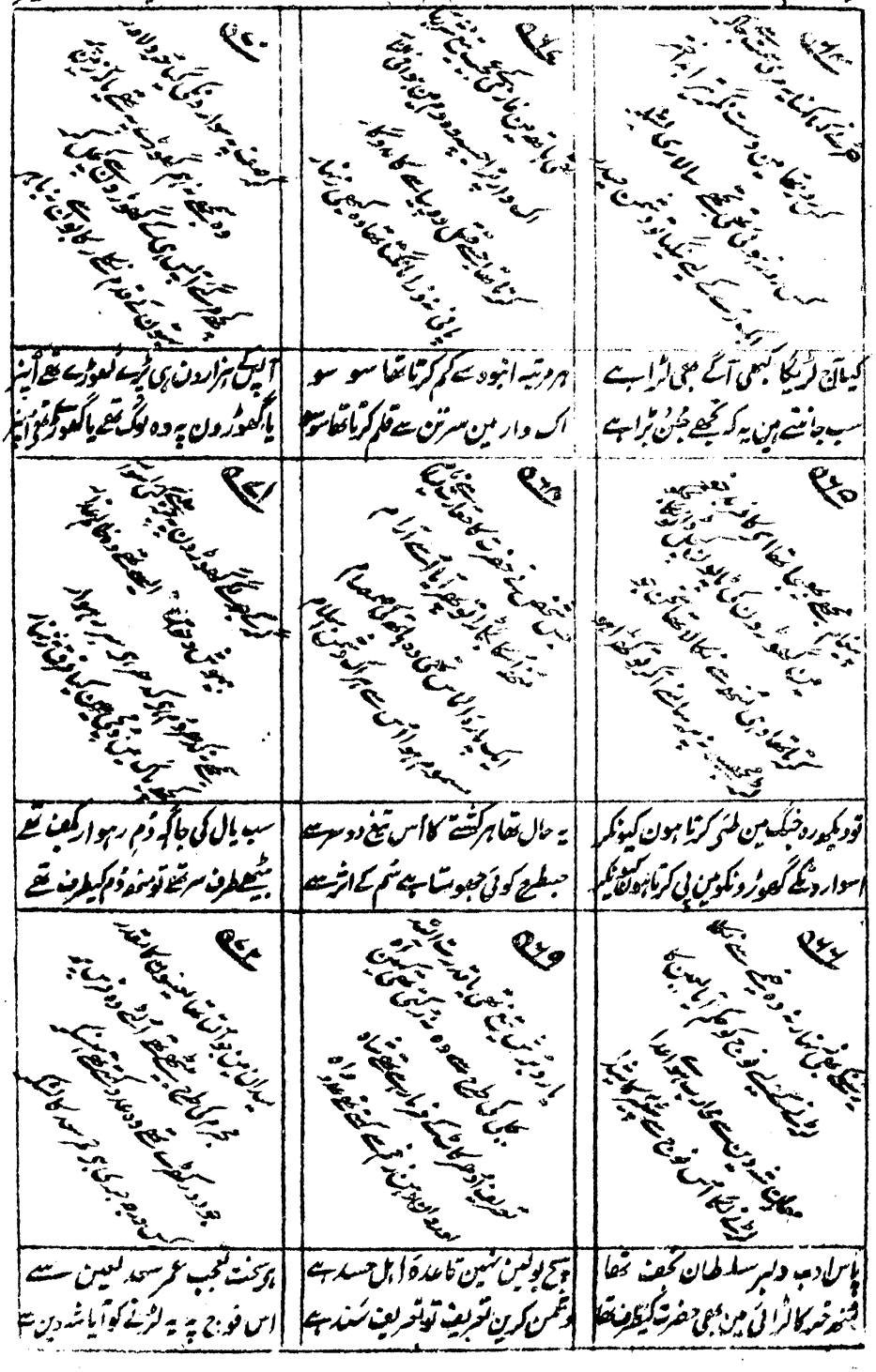

کیا آج لڑیگا کبھی آگے بھی لڑا ہے
سب جانتے ہین یہ کہ تجھے جُن بڑا ہے

[illegible]

ہر مرتبہ انبوہ سے کم کرتا تھا سو سو
اک وار مین سر تن سے قلم کرتا تھا سو سو

[illegible]

آپکے ہزارون ہی پڑے گھوڑے تھے آپ پر
یا گھوڑون پہ وہ لوگ تھے یا گھوڑے تھے آپ پر

[illegible]

تو دیکھ رہ جنگ مین طے کرتا ہون کیونکر
اسوار ونکے گھوڑونکو مین پی کرتا ہون کیونکر

[illegible]

یہ حال تھا ہر کشتے کا اس تیغ دو سر سے
جسطرح کوئی جھومتا ہے سم کے اثر سے

[illegible]

سب یال کی جا گہ دم رہوار کف تھے
بیٹھے طرف سر تھے تو منہ دم کیطرف تھے

[illegible]

پاس ادب دلبر سلطان نجف تھا
منہ خر کا لڑائی مین بھی حضرت کیطرف تھا

[illegible]

سچ بولین نہین قاعدۂ اہل حسد ہے
دشمن کرین تعریف تو تعریف سند ہے

[illegible]

ہر سخت تعجب عمر سعد لعین سے
اس فوج پہ یہ لڑنے کو آیا شہ دین سے

www.emarsiya.com

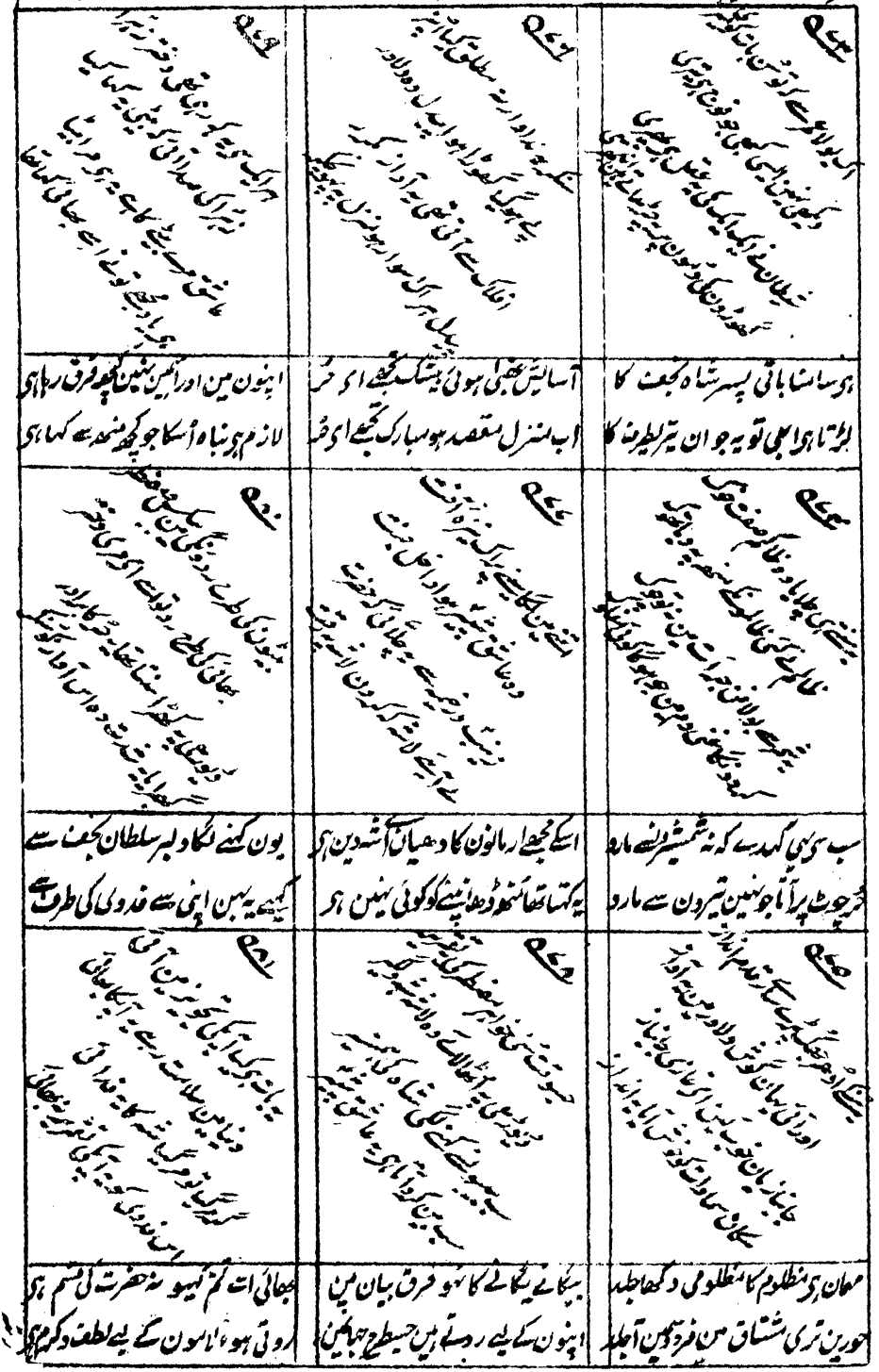

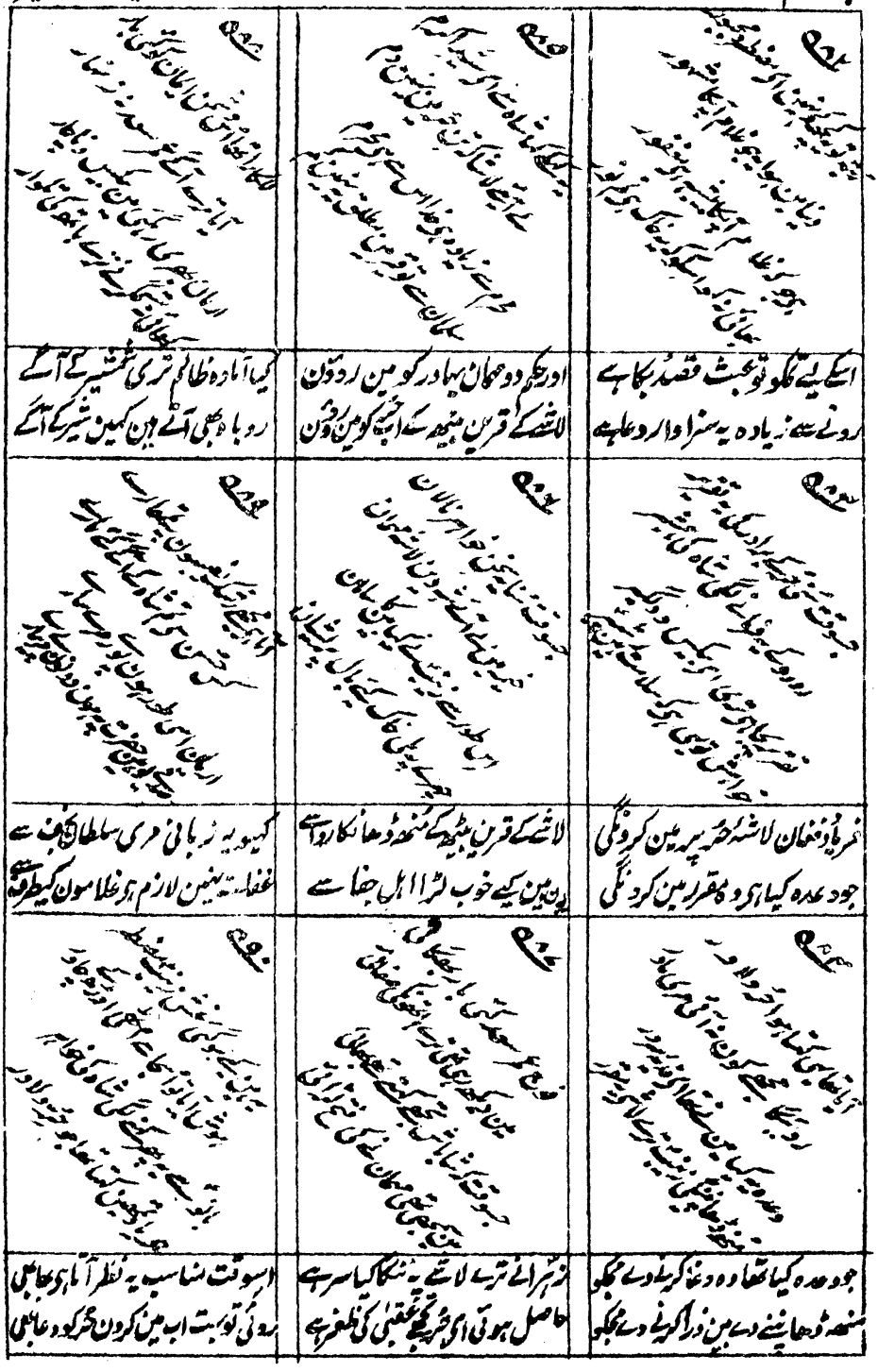

اسکے لیے تمکو تو بحث قصد بکا ہے
رونے سے زیادہ یہ سزاوار دعا ہے

اور حکم دو مہمان سپاہ در کو مین رد دون
لاشے کے قرین بیٹھ کے آنسو کو مین روون

کیا آمادہ ظالم تری شمشیر کے آگے
رو باہ بھی آتے ہین کہین شیر کے آگے

فریاد و فغان لاشہ حضرت پہ مین کرونگی
جو وعدہ کیا ہے وہ بمقرر مین کرونگی

کہدو یہ زبانی مری سلطان نجف سے
غفلت نہین لازم ہے غلامون کیطرف سے

جو وعدہ کیا تھا وہ وفا کر دے مجکو
منھ ڈھانپنے دے مین ذرا کرنے دے مجکو

اسوقت مناسب یہ نظر آتا ہے عابد
روئی تو بہت اب مین کرون حر کو دعا بھی

www.emarsiya.com

۹۱

یہ کہکے دعا کرنے لگی شاہ کی ہمشیر
ممتاز ہو کونین مین یہ فدیۂ شبیر
جنت مین نبی اسکی کرین عزت و توقیر
ہون شاہ نجف حر دلاور سے بغلگیر

بیکس کا یہ مہمان ہو ہم پایۂ سلمانؓ
فردوس مین قصر اسکا ہو ہمسایۂ سلمانؓ

۹۲

جسوقت دعا کر چکی یہ شاہ کی خواہر
لاشہ شہ دین لیکے خیمے سے اٹھا کر
جسطرح لڑے سب رفقاے شہ مضطر
تھوڑا بھی بیان کیجیے تو چاہیے دفتر

دلگیر یہ اس مرثیۂ کا طول بجا ہے
مشہور ہی کچھ حال تو کچھ حال نیا ہے

www.emarsiya.com